105479- موبائل کی کالر ٹون میں دعا، قرآن کی تلاوت یا اذان لگانے کا حکم

سوال

موبائل کالرٹون کا کیا حکم ہے ؟ بلکہ مزید واضح کروں تو کال کرنے والے کو دوران انتظار دعائیہ کلمات ، یا قرآن کریم کی تلاوت یا اذان کی آواز سنانے کا کیا حکم ہے ، جیسے کالر ٹون کہتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

کالر ٹون کی سروس میں صرف کال کرنے والے کو مخصوص اور اختیار کردہ آواز سنائی جا سکتی ہے ، کچھ لوگ اس آواز کے لیے قرآن کریم کی تلاوت ، اذان ، یا دعا وغیرہ کا انتخاب کرتے ہیں ، یا کوئی اچھی سی نظم منتخب کرتے ہیں ، لیکن کچھ لوگ گانے اور موسیقی وغیرہ جیسی بے ہودہ چیزیں لگا لیتے ہیں ۔

بنیادی طور پر اس سروس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کہ سننے والے کو کوئی مناسب اور جائز چیز سنائی دے ۔

چنانچہ یہ بالکل جائز نہیں ہے کہ سننے والے کو گانے سنائیں ، یا موسیقی سنائیں ؛ کیونکہ گانے اور موسیقی حرام ہے اور اس کی تفصیلات پہلے سوال نمبر : (5000) کے جواب میں گزر چکی ہیں ۔

جبکہ تلاوت قرآن منتخب کرنا قرآن کریم کے مقام و مرتبے کے لائق نہیں ہے ؛ کیونکہ اللہ تعالی نے قرآن کریم کو تلاوت ، غور و فکر اور قرآن پڑھ کر اور اس پر عمل کر کے عبادت کرنے کے لیے بنایا ہے ۔

اور کلام الہی اس سے بہت بلند ہے کہ ہم فراغت کے وقت کو مصروف کرنے کے لیے اسے استعمال کریں ۔

یہی معاملہ اذان کا بھی ہے کہ اذان اسلام کی عظیم ترین عبادت نماز کے وقت کی تنبیہ کے لیے ہے ، اس لیے اذان کی تعظیم بھی اسی صورت میں ہوگی کہ اذان کو اس کے مقصد اور ہدف کے لیے مختص رکھا جائے ، اس لیے اذان کو بھی کالر ٹون کی جگہ پر استعمال نہیں کرنا چاہیے ۔

جبکہ دعا کا معاملہ قدرے معمولی ہے ۔

شیخ صالح فوزان حفظہ اللہ سے پوچھا گیا :
کچھ لوگ موبائل میں موسیقی پر مشتمل گھنٹی کی بجائے اذان یا تلاوت قرآن لگا لیتے ہیں ، ایسے لوگوں کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے ؟

تو انہوں نے جواب دیا :

"یہ اذان ، ذکر اور تلاوت قرآن کی اہانت ہے ، اس لیے انہیں متنبہ کرنے کے لیے بطور گھنٹی نہیں لگانا چاہیے ، قرآن کریم کو گھنٹی کی جگہ پر مت استعمال کریں ۔
کوئی کہنے والا کہہ سکتا ہے کہ : یہ موسیقی سے بہتر ہے ! تو ہم کہتے ہیں : کیا موسیقی لگانا آپ پر لازم ہے ؟ آپ موسیقی نہ لگائیں ، کچھ اور لگا لیں ۔ یہاں نہ موسیقی ہو نہ ہی تلاوت قرآن ، بلکہ

صرف تنبیہ کرنے والی مباح آواز ہو۔ " ختم شد

" مجلۃ الدعوۃ " شمارہ : 2097

واللہ اعلم